بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہلِ حرم کے سومنات

آج کا غزنوی ___ کیا سوچ رہا ہے؟

محمود غزنوی رحمہ اللہ ___ تاریخ اسے بت شکن کے نام سے یاد کرتی ہے۔ کہاں غزنی اور کہاں سومنات سینکڑوں نہیں، ہزاروں میل کا فاصلہ وہ ہر سال طے کرتا..... گرمیوں کے شدید موسم میں وہ برصغیر پر حملہ آور ہوتا اور بارشوں کا موسم شروع ہونے سے قبل واپس روانہ ہو جاتا ___ دریا، ندی نالے، فلک پوش بلند وبالا پہاڑ.... اس کا راستہ روکنے کو تیار نہ تھے۔ غزنویؒ تاریخِ اسلام کا ایسا جیتا جاگتا کردار ہے.... جس کی ضرورت ہر دور میں رہی۔ متعصب اور کج فکر مورخین نے یہاں تک رقم کر ڈالا کہ محمود غزنویؒ نے سونے اور جواہرات کے لالچ میں سومنات کو پاش پاش کیا۔ کون جانے کہ مردِ مومن کو مال ودولت کی محبت نہ جھکا سکتی ہے اور نہ ڈرا سکتی ہے!! وہ ایک جرنیل نہیں مواحد جرنیل تھا۔ توحید، خون کی طرح اس کے سراپے میں دوڑتی اور درد کی لہر بن کر اس کے وجود کو برقی جھٹکوں سے مرتعش کر دیتی۔

اس کو بدقسمتی ہی کہا جا سکتا ہے کہ آج کا مشرک.... محمد بن قاسمؒ، طارق بن زیادؒ، محمود غزنویؒ اور ٹیپو سلطانؒ کے بارے میں چپ سادھ لیتا ہے۔ اور تعصب کی بنا پر ان کا ذکر نہیں کرتا ___ جہاد اور شرک اکٹھے نہیں چل سکتے۔ جیسے مسجد اور مندر کا صحن اکٹھا نہیں ہو سکتا.... مواحد اور مشرک میں کیا رشتہ؟ ایک بت شکن، دوسرا بت پرست، ایک کی عبادت مٹانے میں ہے جبکہ دوسرے کی پوجا پاٹ اس کے آگے سر جھکانے میں ہے۔ ایک... اللہ کو، صرف اللہ کو، تنہا جان کر، واحد سمجھ کر مانتا ہے، جبکہ دوسرا اللہ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے "مخلوق خدا" بھی شامل کر کے وسیلے ڈھونڈتا ہے۔ اور نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شہ رگ کے قریب ہے اور نہیں مانتا کہ اللہ تعالیٰ وسیلوں کے بغیر ہی سنتا ہے۔

پاکستان بنا..... تو سومنات کا خالی خولی مندر اس بھارت کی جاگیر میں آیا، جہاں کے کروڑوں ہندو اس آشرم میں جاتے ہیں۔ پاکستانی سومناتیوں نے "خود کفالت" کے لئے یہاں اپنے ملک میں جگہ جگہ سومنات بنا ڈالے۔ ہر قدم پر، ہر گام پر ___ لبِ نہر، برسرِ سڑک، قبروں والے سومنات تعمیر کر دیئے ___ اور ان کی دیدہ دلیری دیکھئے

کہ اسی راستے پر قائم کیے کہ جہاں سے کبھی محمود غزنویؒ آتا تھا.... کہا جاتا تھا کہ وہ آندھی کی طرح آتا تھا اور بگولے کی طرح واپس چلا جاتا تھا ــــ اس نے راولپنڈی کو فتح کیا اور تحفے میں گکھڑوں کو دے دیا۔ اس کی مفتوح دھرتی پر آج اسی غزنویؒ کے لیے ہزاروں سومنات بناڈالے ہیں۔

سیدھی سی بات ہے کہ جب بھی کوئی غیر اخلاقی کام اور اسلامی روایت قائم ہوتی ہے، ایک طبقہ اس کے خلاف تحریک چلاتا ہے۔ اس برصغیر میں انگریزوں کے خلاف تحریک چلی.... پاکستان بنانے کے لئے ہندوؤں اور سکھوں کے خلاف تحریک چلی.... حتی کہ کشمیر کے لئے تحریکِ حریت ابھی تک خونبار انداز میں چل رہی ہے۔ شراب نوشی کے خلاف، معاشرتی بے راہ روی کے خلاف تحریک.... گویا ہر عمل کا ''ردعمل'' ہوتا ہے.... کہیں اینٹ کا جواب اینٹ سے دیا جاتا ہے اور کبھی اینٹ کا جواب پتھر سے دیا جاتا ہے۔ اینٹ کا جواب کبھی گلاب پھینک کر نہیں ہوتا۔

شرک کا جواب شرک کے خلاف تحریک سے ہونا چاہیے۔ لیکن جگہ جگہ، شہر شہر، شرک کی تشہیر کی تنظیمیں قائم ہو رہی ہیں۔ شرک کی تطہیر کیلیے کوئی تحریک اٹھ ہی نہیں رہی... اللہ جانے شرک کے خلاف کام کرنے والی جماعتیں کہاں چلی گئیں؟؟ اور وہ جماعتیں خاص طور پر کہ جنہیں یہ دعویٰ ہے کہ وہ حضرت شاہ ولی اللہؒ کے وارث اور شاہ اسماعیل شہیدؒ کے معنوی فرزند ہیں۔ وہ جماعتیں کیا انتخاب لڑنے میں مشغول ہوگئیں؟ کیا ''غزنویوں'' کو نیند آگئی ہے؟؟ یا انہیں سومنات تعمیر ہوتے نظر نہیں آتے؟؟؟ کوئی ''محمد بن قاسم'' مزار کو دیکھ کر اسلئے منہ پھیر لیتا ہے کہ ''اللہ ہی انہیں ہدایت دے گا''۔ ایسے ''قاسم'' اور ''محمود'' آج کی ضرورت نہیں ہیں۔

آج ان شرک کے اڈوں کو ''مزار تعمیر کمیٹی'' کے مقابلے میں ''مزار انہدام کمیٹی'' بنا کر صفحہ ہستی سے مٹا ڈالنے کی ضرورت ہے۔ جیسے وہ اس دھرتی کی لوح پر حرفِ غلط ہوں... یا دامنِ اسلام پر سیاہ دھبے۔

جس ملک میں آئین کا مأخذ قرآن و حدیث ہو ــــ اس کے ہوتے ہوئے اور اس کے زیر اثر قانون میں ''مزار سازی'' پر پابندی نہیں تو مزار شکنی پر اعتراض کیسا؟ اگر گمراہی قانون سے اجازت نہیں لے سکتی تو ہدایت کے لئے کسی قانون کی مدد کیوں مانگی جائے؟ آج مزار، اسلام کی تعلیمات کے فروغ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں اور ضرورت اس امر کی ہے۔ ؎ جو طرزِ شرک تم کو نظر آئے مٹا دو

عربوں کے لئے عرب کا معاشرہ، شرک سے پاک کر لینا کافی تھا۔ لیکن ہر جگہ لشکرِ اسلام شرک کے خاتمے کے لیے بھیجے جاتے تھے کہ بنی نوع انسان کے لئے ہر جگہ شرک کا خاتمہ اہل ایمان کا خاصہ اور فرض ہے۔

آج کے ''غزنوی'' سے پوچھا جائے گا کہ اس نے اپنے گرد و پیش میں بنائے گئے سومناتوں کو گرانے میں

بے حسی، بے ہمتی، بے چینی اور حیلہ سازی سے کیوں کام لیا؟؟؟

اور نہیں غزنوی کارگہِ حیات میں ۔۔۔ بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہلِ حرم کے سومنات

دنیا کے سارے معاملات ایک طرف، شرک کا فروغ ایک طرف

____ ہر وہ مومن جو توحید کو اوڑھنا، بچھونا قرار دیتا ہے

____ ہر وہ مسلمان جو اسوۂ حسنہ کو اپنی منزل قرار دیتا ہے

____ ہر وہ مواحد جو صرف اور صرف توحید پر عمل پیرا ہے

____ ہر وہ "وہابی" جسے مشرک مواحد ہونے کا طعنہ دیتے ہیں اور وہ خوشی قبول کرتا ہے

ان سب سے قیامت کے روز اگر یہ استفسار کر لیا گیا کہ تم نے مزاروں کے سومنات منہدم کیوں نہیں کیئے؟ تو شاید کوئی جواب نہ دے سکے گا!

سب کے ہونٹ سی جائیں گے..... زبانیں گنگ ہوں گی..... اور پھر وہاں بولنے کا کوئی یارا نہ ہوگا۔

سوچ لو کیا کرنا ہے.... اس سے پہلے کہ موت آجائے۔ ـــــ وما علینا الا البلاغ ـــــ

کل پاکستان حفاظ قرآن نونہالان اسلام کا

مقابلہ حفظ قرآن

برنامج تحفیظ قرآن کریم انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن (رابطہ عالم اسلامی) سعودی عرب

آل پاکستان نونہالان اسلام مقابلہ حفظ قرآن کا اہتمام کر رہا ہے جس میں درج ذیل شرائط کے حامل حفاظ کرام شرکت کر سکتے ہیں۔

۱۔ بچہ / بچی حافظ قرآن ہو۔ ۲۔ عمر دس سال تک ہو۔

۳۔ مہتمم مدرسہ / اپنے استاد / سکول پرنسپل سے حفظ و عمر کی تصدیق اور تین عدد فوٹو کے ساتھ درخواست دیں۔

۴۔ مدارس اپنے کم عمر حفاظ کے لیے مدرسہ کی طرف سے درخواست دے سکتے ہیں۔

۱۔ کامیاب طلبہ کے لیے عمرے کے کرایہ اور سعودی عرب میں مقدس مقامات کی زیارت کا انتظام نیز نقد انعامات۔

۲۔ کامیاب طلبہ کے مدرسین کے لئے بھی نقد انعامات ۳۔ قرآن پاک کے کیسٹ ۴۔ دیگر قیمتی انعامات

پہلے مرحلہ میں مختلف مقامات پر ابتدائی مقابلے ہوں گے۔ [illegible]

مقابلہ میں شرکاء کے لئے آمد و رفت، قیام و طعام بذمہ ادارہ ہوگا۔

رابطہ و معلومات
برنامج تحفیظ قرآن کریم پاکستان